سورة الانعام

آيات ۹۸ - ۱۰۵

وَ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ
لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾ وَ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ
فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ
دَانِیَۃٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ الزَّیۡتُوۡنَ وَ الرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّ غَیۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰی
ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَ یَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكُمۡ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ
وَ خَلَقَهُمۡ وَ خَرَقُوۡا لَهٗ بَنِیۡنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ ع
بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰی یَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَۃٌ ؕ وَ خَلَقَ كُلَّ شَیۡءٍ ۚ
وَ هُوَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ
وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَّكِیۡلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ ۫ وَ هُوَ یُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَ هُوَ
اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدۡ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ عَمِیَ
فَعَلَیۡهَا ؕ وَ مَاۤ اَنَا عَلَیۡكُمۡ بِحَفِیۡظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰیٰتِ وَ لِیَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ وَ
لِنُبَیِّنَهٗ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾

آیات 95 - 101

رکوع 12

- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور قدرتوں کا بیان ہے، توحید کے آفاقی دلائل ہیں
- اللہ تعالیٰ نے توحید کے ثبوت میں کائنات میں پھیلی ہوئی اپنی ربوبیت کی کارسازیوں کی ایک جھلک دکھائی ہے۔
- اللہ ہی ہے جو بیج اور دانے کو پھاڑ کر اس میں سے پودے اور درخت نکالتا ہے۔ مردہ کو زندہ اور زندہ کو مردہ کرتا ہے۔ اسی نے آسمان، سورج، چاند اور ستارے بنائے۔ انسان کو تخلیق کیا اور اس کی جملہ ضروریات کا انتظام کیا۔ بارش برسائی اور اس سے طرح طرح کی نباتات، سبزیاں اور پھل پیدا کیے
- اتنی بڑی کائنات اور اس نظام میں کسی کا کوئی دخل نہیں تو پھر دوسرے کو کس عقل سے خدا بنایا جارہا ہے؟

وَهُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾

وَهُوَ الَّذِیۡۤ - اور وہ وہی ہے جس نے

اَنۡشَاَکُمۡ - پیدا کیا تمہیں

(ن ش أ) أَنْشَأَ يُنْشِئُ ، إِنْشَاءً - پیدا کرنا (IV)

نشاۃ (نشاۃ ثانیہ)، نشو و نما، منشاء، انشاء پردازی، منشی

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ - ایک اکیلی جان سے

(ق ر ر)

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ ، اِسْتِقْرَارًا - (X)

اپنی جگہ پہ قائم رہنا، ثابت قدم رہنا

فَمُسۡتَقَرٌّ - تو (تمہارے لیے ہے) ایک ٹھہرنے کی جگہ

مُسْتَقَرّ - ٹھہرنے کی جگہ، قرارگاہ

(و د ع)

اِستَوْدَعَ يَسْتَوْدِعُ ، اِسْتِيْدَاعًا - (X)

امانت کے طور پر رکھنا، ودیعت کرنا

وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ - اور (بطور امانت) ایک رکھے جانے کی جگہ

مُسْتَوْدَع - امانت رکھنے کی جگہ، حفاظت کی جگہ (شکمِ مادر، قبر، سٹور...)

قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ - بے شک ہم نے کھول کر بیان کیا ہے نشانیوں کو

لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ - ایسے لوگوں کے لیے جو سوجھ بوجھ رکھتے ہیں

پیدا کرنا - قرآن میں مستعمل الفاظ

خَلَقَ	ایک چیز سے دوسری چیز بنانا (ایسی چیز بنانا جس کا مادہ پہلے سے موجود ہو)، اس کی نسبت غیر اللہ کی طرف بھی ہو سکتی ہے	خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ، واحِدَةٍ، وخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا... 4/1
برَأَ	کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا	هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ البَارِئُ المصوِّرُ 5924
بَدَعَ	کسی نمونہ اور تقلید کے بغیر پہلی بار بنانا، انوکھی چیز بنانا	بَدِيعُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ 2/117
فَطَرَ	تراش خراش کر خوبصورت تخلیق کرنا – (وہی تراش اللہ کی جس پر اس نے تراشا لوگوں کو ... 30/30)	فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا .. 30/30
اَنْشَا	کسی چیز کو پیدا کرنا اور پھر اسے نشوونما دے کر بڑا کرنا (ان دو معنوں میں یہ لفظ الگ الگ بھی استعمال ہوتا ہے)	وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ .. 6/98
ذَرَأَ	(ا) پیدا کرنا (۲) پھیلا دینا، (ان دو معنوں میں یہ لفظ الگ الگ بھی استعمال ہوتا ہے اور اکٹھا بھی)	وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ.. 23/79

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾

اور وہی ہے جس نے ایک تنفس سے تم کو پیدا کیا پھر ہر ایک کے لیے ایک
جائے قرار ہے اور ایک اس کے سونپے جانے کی جگہ یہ نشانیاں ہم نے
واضح کر دی ہیں اُن لوگوں کے لیے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں

It is He Who created you out of a single being, and appointed for each of you a time-limit and a resting place. We have indeed spelled out Our signs for those who can understand

محمد اقبال

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

توحید کی دلیل خود انسان کی خلقت میں

- اس سے پہلے گزشتہ آیات میں خارجی دنیا اور آفاقی دلائل سے توحید پر استدلال تھا، اب یہاں خود انسان کے وجود اور اس کی نفسی حقیقتوں سے استدلال کیا جارہا ہے اگر کوئی شخص خارجی دنیا اور کائنات کے حقائق پر نظر کرنے سے قاصر ہے تو اسے اپنے ظاہر و باطن کو دیکھے اور اپنے اوپر نعمتوں کو پہچاننا مشکل نہیں ہونا چاہیے
- اللہ تعالیٰ نے انسان کو صرف تخلیق ہی نہیں کیا بلکہ تخلیق کے بعد اس کی زندگی کے ہر مرحلے میں اس کی نمود، اس کی تربیت، اس کی تمام ضروریات اور زندگی کے تمام امکانات کے اسباب مہیا فرمائے
- ہر مرحلے پر اس کی ہدایات کے ایسے سامان فرمائے کہ ان کی تفصیل دیکھ کر آدمی حیرت میں ڈوب جاتا ہے۔ انسان کی زندگی کے ابتدائی بے بسی کے سالوں میں اس کی حفاظت و نشو نما کے بندوبست، انسان کو علمی خزانوں کی ودیعت، مشاہداتی اور سماعی قوتیں، قلبی بصیرت، روئے زمین اور اس کے اندر پھیلا ہوا غذائی بندوبست، پانی کی فراہمی، اس کی نسل کی بقا کے لیے انسان ہی کی جنس سے اس کا جوڑا پیدا کیا....
- اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے سے پہلے اس کے رہنے کے لیے ایک مستقر (رہنے کی جگہ) بنائی، اس کے اندر انسان کے رہنے اور بسنے کے تمام امکانات اور وسائل پیدا فرمائے اور ان کو انسان کے لیے مسخر کر دیا (ان کو دریافت کرنے اور انہیں استعمال میں لانے کے لیے عقل اور علم عطا فرمایا.. تجسّس، جستجو، حوصلہ)

وَهُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّ مُسۡتَوۡدَعٌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّفۡقَهُوۡنَ ﴿۹۸﴾

مستقر (رہنے کی جگہ) : انسانی ضروریات جن کے بغیر زندگی ممکن نہ ہوتی

- ہوا (آکسیجن) اور اس کی نہ ختم ہونے والی مقدار، پانی، سورج کی روشنی اور معتدل تمازت، سر پر ہوائی کرہ (جو حیات کش تابکار شعاؤں اور شہابیوں کے لیے آڑ ہے)، زمین کی روئیدگی، نباتات وجمادات، زندگی کو نمو اور قوت دینے والی خوراک، بارشوں کا بندوبست، دریاؤں کی بدولت آبپاشی، پہاڑ اور ان پر جمنے والی برف (جو سارا سال عظیم اور ان گنت دریاؤں کے پانی کا منبع ور چشمہ)، سمندر جو نہ ختم ہونے والی انسانی خوراک کے گودام اور انسانی ذرائع نقل و حمل کے بالکل مفت کے ذرائع)، زمین کے اندر انسانی زندگی کے لیے موجود بے حد و حساب معدنیات اور ان کی بدولت ، انسانی علم، اور ٹیکنالوجی کا ارتقا ....

مستودع (امانتاً رکھنے کی جگہ) : (قبر کے علاوہ اس کا اطلاق رحم مادر پر بھی)

- جہاں کسی چیز کو امانتاً ودیعت کر دیا جاتا اور دفن کر دیا جاتا ہے تو اس جگہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ جب اس امانت کو اس سے واپس مانگا جائے تو وہ امانت حوالے کر دے
- اللہ تعالیٰ نے اسی زمین کو انسان کا مدفن بھی بنایا، زندگی گزارنے کے بعد یہی زمین جو انسان کی قرارگاہ تھی اب اس کا مدفن ہے لیکن اس آغوش اور مدفن میں یہ رکھا جانا عارضی ہے، جب قیامت برپا ہو گی تو اللہ تعالیٰ اسے حکم دے گا کہ اس کی امانت اسے واپس کر دی جائے تو وہ ایک ایک دفن ہونے والے کو اپنے اندر سے نکالے گی اور میدان حشر کی طرف ہانک دے گی -

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

- نسل انسانی کی ابتداء ایک متنفس سے (نفس واحد سے مراد حضرت آدم (علیہ السلام) کی ذات بھی ہو سکتی ہے، جیسا کہ بعض روایات میں آیا ہے اور وہ اکائی بھی ہو سکتی ہے جس سے خود حضرت آدم و حوا کی خلقت ہوئی ہے۔ یعنی وہ ابتدائی خلیہ (Cell) جس سے حیات کی ابتدا ہوئی)
- بنی آدم کو پیدا کرنے والا فقط پروردگارِ عالم ہے۔
- انسان کی مختلف نسلوں اور قبیلوں میں کسی قسم کا ذاتی اور بنیادی فرق موجود نہیں ہے
- خلقت انسان کی کیفیت کے سلسلے میں آیات الٰہی کے بیان سے صاحبان عقل بہرہ مند ہوتے ہیں
- جانوروں کے درجے پر زندگی بسر کرنے والے، جو صرف اپنی خواہشات سے اور انھیں پورا کرنے کی تدبیروں ہی سے غرض رکھتے ہیں، ان نشانیوں میں کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔
- اہل تفقہ کی فیضیلت
- خلقت انسان کی کیفیت میں غور و فکر کرنا توحید تک رسائی کا ایک ذریعہ ہے۔
- نفس واحد سے پیدا ہونے والے انسان کے لیے ایک مستقر ہے (جائے استقرار) اور ایک مستودع جائے امانت)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ - اور وہ وہی ہے جس نے اتارا

السَّمَاء - ہر وہ چیز جو سر پر سایہ کرے یا بلندی پر ہو
اس کا اطلاق بادل پر بھی اور خلا کی نا معلوم وسعتوں پر بھی

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً - آسمان سے پانی

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ - پھر ہم نے نکالا اس سے

نَبَات - نباتات (زمین سے اگنے والی ہر چیز)

نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ - اُگنے والی ہر چیز

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ - پھر ہم نے نکالا اس میں سے

خَضِرًا - سبزہ

(سبزہ، سبز کھیتی)

نُّخْرِجُ مِنْهُ - (پھر) ہم نکالتے ہیں اس سے

(ر ك ب)

تَرَاكَبَ يَتَرَاكِبُ ، تَرَاكُبًا - (VI)
ایک دوسرے پر سوار ہونا

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا - ایک پر ایک چڑھنے والے دانوں کو

مُتَرَاكِب - تہ بر تہ چڑھے ہوئے

اناج کی بالی کے دانے (باہم متصل، جیسے مکئی، باجرے، انار...کے دانے)

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

وَمِنَ النَّخْلِ - اور کھجور سے

نخل - کھجور کے درخت

اردو میں نخل عام درخت کے معنی میں بھی

مِنْ طَلْعِهَا - اس کی کونپل میں

طلع - خوشہ، گابھا

خوشے پر پھول نکلنے سے پہلے والا غلاف

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ - جھکے ہوئے گچھے

قِنْوٌ - ایک ٹہنی پر ایک گچھ - اس کی جمع قِنْوان

دَنَا يَدْنُو، دُنُوًّا - قریب ہونا، کمتر ہونا

دُنْيا - قریب کی چیز، کمتر چیز

اَدْنیٰ - کمتر، حقیر

دَانِيَةٌ - قریب (جھکے ہوئے)

وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ - اور (ہم نکالتے ہیں) انگور کے باغات کو

اَعْنَاب ، عَنَب کی جمع

وَّ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ - اور زیتون کو اور انار کو

(ش ب ھ)

مُشْتَبِهًا - ایک دوسرے کے مشابہ

اِشْتَبَهَ يَشْتَبِهُ ، اِشْتِبَاهًا - مشتبہ ہونا (مشابہ ہونے پر) (VIII)

وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ - اور نہیں ملتے جلتے بھی

تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ ، تَشَابُهًا - ایک جیسا ہونا، ہمشکل ہونا (جو شک میں ڈالے) (VI)

دونوں کے معنی قریب قریب ایک جیسے ہیں

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ - تم دیکھو اس کے پھل کی طرف

اِذَآ اَثْمَرَ - جب وہ پھل دے

وَيَنْعِهٖ - اور اس کے پکنے کی طرف

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ - یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ - کچھ نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ - ایسے لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں

أَثْمَرَ يُثْمِرُ ، إثمارًا - پھل دینا (IV)

يَنَعَ يُيَنَعُ ، يَنْعًا - پھل کا پکنا

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ
الزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ٩٩

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا، پھر اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی
نباتات اگائی، پھر اس سے ہرے ہرے کھیت اور درخت پیدا کیے، پھر ان سے تہ
بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالے اور کھجور کے شگوفوں سے پھلوں کے گچھے کے
گچھے پیدا کیے جو بوجھ کے مارے جھکے پڑتے ہیں، اور انگور، زیتون اور انار کے
باغ لگائے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور پھر اُن کے
پکنے کی کیفیت ذرا غور کی نظر سے دیکھو، اِن چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں
کے لیے جو ایمان لاتے ہیں

محمد اقبال

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ
وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْۤا
اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَ یَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

And it is He Who has sent down water from the heavens, and thereby We have brought vegetation of every kind, and out of this We have brought forth green foliage and then from it close-packed ears of corn, and out of the palm-tree from the sheath of it - thick clustered dates, hanging down with heaviness, and gardens of vines, and the olive tree, and the pomegranate - all resembling one another and yet so different. Behold their fruit when they bear fruit and ripen! Surely, in all this there are signs for those who believe.

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَ مِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّ جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ الزَّیْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّ غَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اللہ تعالیٰ کی رحمت، ربوبیت، قدرت، حکمت، توحید اور معاد کے آثار و دلائل

- انسان کی تخلیق، اس کی نمود اور پرداخت کے ذکر کے بعد اب اللہ کی ربوبیت عامہ اور ربوبیت خاصہ سے توحید اور معاد پر استدلال

1. اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا، جو زندگی کی نمو اور بقا کا سب سے بڑا ذریعہ....
2. پانی سے ہر چیز کی نبات (vegetation) پیدا کی۔ زمین سے ہر چیز بھی اللہ ہی نے نکالی.....

ان دونوں مظاہر قدرت (Phenomena) میں درجنوں دیگر عوامل (Factors) ہیں جن کے بغیر یہ دونوں چیزیں ممکن نہ ہوں، ان سب کو وجود دینے والا، بروئے کار لانے والا اور ان سے نتائج لانے والا۔ اللہ

3. یہ اللہ کی ربوبیت کے نظام کا حصہ، جس نے انسانی و حیوانی حیات کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے
4. پھر دیکھو! ایک بیج، اس کا انکھوہ، اس سے ایک پودا، پھر اس کو خوشے، پھر اس پر تہہ بہ تہہ دانے، اور ایک دانہ سات سو دانے کی صورت میں تمہیں لوٹایا جاتا ہے، (اللہ کی ربوبیت خاصہ اور اس کی رحمت کاملہ کا ظہور)
5. ذرا سی محنت سے زمین غذا کے خزانے اگل دیتی ہے، چند دانوں کا کھلیان میں تبدیل ہو جانا اور چند گٹھلیوں سے قد آور، سایہ دار اور ثمر آور درختوں کا ایک باغ تیار ہو جانا یہ اللہ کی وہ رحمت ہے

وَهُوَ الَّذِیٓ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّیۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَیۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

6. کھجور کے درخت (جو بیج سے ایک تناور درخت بنا) کے اندر گابھے کا پیدا ہونا پھر اس سے لٹکتے ہوئے بوجھل خوشوں کا وجود میں آنا کیا اس سے اللہ کی قدرت و حکمت اور اس کی رحمت و ربوبیت کا یقین پیدا نہیں ہوتا؟ کیسے اس کو درخت بننے سے لے کر اس کے پھولنے پھلنے اور پکنے تک تمام عناصر کائنات نے اس کی دیکھ بھال اور غور وپرداخت میں اپنا اپنا حصہ ادا کیا ہے۔ تب کہیں کھجور کا ایک خوشہ تیار ہوا؟

- اللہ تعالیٰ کی ان سب نعمتوں، فصلوں، پھلوں اور اجناس کے پیدا ہونے، ان کے پھلنے سے لے کر ان کے پکنے کے مراحل تک ایک ایک چیز میں اللہ کی قدرت، حکمت، ربوبیت، صناعی، کاریگری، باریک بینی، فیض بخشی اور اس کے حسن و جمال کی اتنی نشانیاں اور اتنی شہادتیں موجود ہیں کہ انسان ان کو دیکھ کر ششدر رہ جاتا ہے
- اب ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ انسان اللہ کی ان نشانیوں اور قدرتوں کو دیکھ کر نہ صرف اس کے وجود کو تسلیم کرتا بلکہ اس کی نعمتوں کا شکر بجا لاتا، لیکن مقام افسوس ہے کہ اس نے اللہ کی قدر نہیں کی اور الٹا اس کے شریک بنا لیے
- لوگ پیغمبرؐ سے نشانی اور معجزہ طلب کرتے ہیں حالانکہ اگر کھلی آنکھوں سے دیکھیں تو اللہ کی نعمتوں میں قدرت کے اعجاز کے ہزاروں شاہکار ہر طرف جلوہ نما ہیں۔
- لیکن ان نعمتوں سے ہدایت کا راستہ پانا اس کے لیے مقدر ہوتا ہے جو ایمان لانے کا ارادہ کرے کیونکہ کسی حقیقت کے تسلیم کیے جانے کے لیے تنہا یہ کافی نہیں ہوتا، قبولِ حق کا ارادہ اولین شرط، جنھوں نے آنکھوں پر پٹی ہو اور جنھوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لی ہوں ان کے لیے کوئی نشانی اور کوئی صدا حق کو وا نہیں کر سکتی

☞ یہ انسان کی عجیب بد قسمتی ہے کہ ایک طرف وہ اپنی ذہانت کے مظاہرے کا اتنا شوقین ہے کہ تباہ شدہ بستیوں کے کھنڈرات سے تہذیب و ثقافت تلاش کرتا پھرتا ہے اور اسے کہیں سے ٹوٹا ہوا مرتبان بھی مل جائے تو وہ اس کی آڑھی ترچھی لکیروں سے اس عہد کے آرٹ 'کلچر ' تہذیب اور اس دور کے مذہب ، سیاست غرضیکہ ہر چیز پر ایک فلسفہ اور ایک فرضی تاریخ مرتب کرکے دکھا دے گا ۔ لیکن اللہ کی ایک ایک نعمت جس طرح اللہ کی حکمت اور اس کی قدرت کو نمایاں کررہی ہے اسے دیکھنے اور اسے سمجھنے کی اسے توفیق نہیں ہوتی

☞ یہ جدید سائنس کا عجیب اندھا پن ہے کہ اس کو حکمت تو نظر آتی ہے لیکن حکیم نظر نہیں آتا، ربوبیت تو اس کو دکھائی دیتی ہے، لیکن رب کا سراغ اس کو کہیں نہیں ملتا، کائنات کا Intelligent design تو نظر آتا ہے اس ڈیزائن کا خالق کہیں نظر نہیں آتا

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ - اورانہوں نے بنائے اللہ کے لیے ساجھی

جَعَلَ .. بنانا

الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ - جنوں کو حالانکہ اس نے پیدا کیاان کو

وَخَرَقُوْا لَهٗ - اورانہوں نے گھڑے

خَرَقَ يَخْرُقُ ، خَرْقًا - تراشنا، گھڑنا، پھاڑنا

خرقِ عادت

بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ - اس کے لیے کچھ بیٹے اور کچھ بیٹیاں

اِبن- کی جمع بَنِيْن اور بِنْت کی بِنَات

بِغَيْرِ عِلْمٍ - کسی علم کے بغیر

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى - اس کی پاکیزگی ہے اور وہ بلند ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ - اس سے جو یہ لوگ بتاتے ہیں

وَصَفَ يَصِفُ ، وَصْفًا - (اچھی یا بری رائے) بیان کرنا

وَ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ الۡجِنَّ وَ خَلَقَهُمۡ وَ خَرَقُوۡا لَهٗ بَنِیۡنَ وَ بَنٰتٍۭ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ
وَ تَعٰلٰی عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

اِس پر بھی لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھیرا دیا، حالانکہ وہ اُن کا خالق
ہے، اور بے جانے بوجھے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر دیں،
حالانکہ وہ پاک اور بالاتر ہے اُن باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں

And yet, some people have come to associate the jinn with Allah in His divinity, even though it is He Who created them; and in ignorance they impute to Him sons and daughters. He is Holy and Exalted far above that which they attribute to Him.

محمد اقبال

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ‌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ‌ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ - (وہ) زمین اور آسمانوں کا ایجاد کرنے والا ہے

بَدَعَ يَبْدَعُ ، بَدْعًا - (پہلی دفع) پیدا کرنا

بَدِيۡع - ایجاد کرنے والا

اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ - کہاں سے ہوگی اس کے لیے کوئی اولاد

اَنّٰى - کیونکر، کیسے

وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ - اس حال میں کہ ہے ہی نہیں اس کے لیے

صَاحِبَةٌ - کوئی ساتھی (یعنی بیوی)

صاحبہ- بیوی (صفاتی معنیٰ میں)

بیوی کے لیے ۵ دیگر الفاظ بھی مستعمل ہیں جن کی تفصیل آگے

وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ - اور اس نے پیدا کیا ہر چیز کو

وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ - اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ - یہی اللہ تم لوگوں کا رب ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا - کوئی الٰہ نہیں ہے سوائے اس کے

كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَ هُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾

هُوَ خَالِقُ - وہی پیدا کرنے والا ہے

كُلِّ شَيْءٍ - ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ - پس تم بندگی کرو اسی کی

وَ هُوَ عَلٰى - اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ -ہر چیز کا کارساز ہے

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ- نہیں پاتیں اس کو آنکھیں

وَ هُوَ - اور وہ

يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ -پالیتا ہے آنکھوں کو

وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ - اور وہ باریک بین باخبر ہے

أَدْرَكَ يُدْرِكُ ، إدراكًا - (IVI)

سمجھنا، ادراک کرنا (گہرائی میں جا کر کسی کو پالینا) -دیکھنا، احاطہ کرنا

بیوی - کے لیے قرآن میں مستعمل الفاظ

بیوی کے لیے کوئی مخصوص لفظ نہیں ہے، قرآن میں اس کے لیے تمام مستعمل الفاظ مجازی معنوں میں ہیں

زَوْج	جوڑا , (جوڑے میں ہر ایک دوسے کا زوج ہے) - Spouse	وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ - 2/35 قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا - 58/1
اِمْرَاَةٌ	کوئی عام عورت (Woman)، پھر یہ بیوی کے لیے بھی مستعمل	ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ 66/10
نِسَاءٌ	اِمْرَاَةٌ کی جمع - عام عورتیں (Women)، پھر یہ لفظ بیویوں کے لیے بھی	يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ج 33/32 اے نبیؐ کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو
صَاحِبَة	صاحب کے معنی ساتھی اور دوست (Companion)، اس کی مؤنث صاحِبَة جو بیوی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے	يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ (34) وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ (35) وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ (36) – سورة عبس
حَلَائِل	حَلِيْلَه کی جمع یعنی حلال اور منکوحہ عورت (بیوی کے معنی میں) مرد کے لیے بیوی حَلِيْلَه اور عورت کے لیے مرد حَلِيْل	وَ حَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ 4/23 اور تمہاری صلبی بیٹوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں
اَهْل	ہم نسب لوگ، وہ جو ایک ہی مسکن میں رہتے ہوں، اس لفظ کا استعمال قریبی رشتہ داروں پر کبھی بیوی پر بھی ہوتا ہے	قَالَتْ مَا جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا .. 12/25 اس نے کہا جو تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کی کیا سزا ہو

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ
عَلِيۡمٌ ۝١٠١ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ۝١٠٢ لَا
تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ۝١٠٣

وہ تو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے اس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ کوئی اس کی شریک زندگی ہی نہیں ہے اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے، یہ ہے اللہ تمہارا رب، کوئی خدا اس کے سوا نہیں ہے، ہر چیز کا خالق، لہٰذا تم اسی کی بندگی کرو اور وہ ہر چیز کا کفیل ہے، نگاہیں اس کو نہیں پا سکتیں اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے، وہ نہایت باریک بیں اور باخبر ہے

He is the Originator of the heavens and the earth. How can He have a son when He has had no mate? And He has created everything and He has full knowledge of all things. Such is Allah, your Lord. There is no god but He - the Creator of all things. Serve Him alone - for it is He Who is the guardian of everything.

No visual perception can encompass Him, even though He encompasses all visual perception. He is the All-Subtle, the All-Aware.

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۰۲﴾

توحید باری تعالیٰ کا بیان اور شرک کی نفی

- سابقہ رکوع میں اللہ کے خالق کائنات ہونے اور اس کی وحدانیت پر آفاق اور انفس سے دلائل
- مشرکین عرب کی کوتاہ فکری - اتنے واضح اور مضبوط دلائل سن کر بھی انھوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایک غیر مرئی مخلوق جس کی طرف کوئی بہت قابل تعریف اعمال بھی منسوب نہیں کیے جاتے کو اللہ کا شریک بنا ڈالا اور پھر اسی پر اکتفا نہیں کیا اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیوں کے قائل ہو گئے اور ان سے مرادیں مانگنے لگے
- ان آیات میں ایک اور پہلو سے اللہ کے وحدہ لا شریک ہونے کے دلائل اور اس کی ربوبیت و عبودیت کا ذکر

1. اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین (تمام کائنات) کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے۔ اس کائنات کی ہر چیز اس کی مخلوق ہے تو کسی مخلوق کو بیٹوں بیٹیوں کا درجہ کس طرح حاصل ہوا، اور وہ خدا کی خدائی میں شریک کس طرح؟ جب یہ مشرکین خود مانتے ہیں کہ اللہ کی کوئی بیوی نہیں تو اس کی اولاد کیسے؟
2. فرشتے ہوں یا جنات یا انسان، سب خدا کی مخلوق ہوئے اور جب مخلوق ہوئے تو سب کو مخلوق ہی کے درجے میں رکھو، ان میں سے کسی کو بیٹے بیٹیاں قرار دے کر خدا کی ذات اور اس کی خدائی میں کیوں شریک بنائے دے رہے ہو۔ الوہیت، فقط اس پروردگار کے لیے مخصوص ہے جو کائنات کا خالق ہے
3. پروردگار اور خالق کائنات کے سامنے انسان کا اہم ترین فریضہ اس کی عبادت میں توحید اختیار کرنا ہے۔

لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ ۡ وَهُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۰۳﴾

نگاہیں اللہ تعالیٰ کا احاطہ نہیں کر سکتیں

- انسانی نگاہیں اللہ کو دیکھ نہیں سکتیں، وہ اس قدر لطیف ہے کہ انسانی نگاہوں میں وہ قوت نہیں جو اس کی ذات کا ادراک کر سکیں اور اس کے جمال اور جلال کا تحمل کر سکیں
- تاریخ میں یہ شرک و بت پرستی کے محرکات میں سے ایک اہم محرک رہا ہے کہ نادان انسانوں نے خدا کو کسی پیکر محسوس میں دیکھنا چاہا ہے (رومی، یونانی، ہندو، مصری، زولو، افریقی چینی، جاپانی اسطوریات mythologies اس کی بہترین مثالیں ہیں)
- اسی چیز نے انسان اور خدا کے درمیان واسطوں اور وسیلوں کو جنم دیا۔ جب خدا کہیں آنکھوں سے نظر نہیں آیا تو ناسمجھ لوگوں نے ان چیزوں کے پیکر تراش کر ان کی پرستش شروع کر دی جن کو وہ خدا کی ذات یا صفات کا مظہر یا اس کا اوتار سمجھے (مسلمانوں میں بھی کچھ لوگ تصورِ شیخ کے لیے یہی جواز فراہم کرتے ہیں)
- قرآن نے یہاں یہی غلط فہمی رفع فرمائی ہے کہ خدا دیکھنے اور چھونے کی چیز نہیں ہے۔
- لیکن وہ ہر چیز کو پالیتا ہے، وہ بڑا باریک بین اور بڑی خبر رکھنے والا ہے۔ کوئی چیز کتنے ہی پردوں میں ہو اس کی نگاہیں اس تک پہنچ جاتی ہیں اور کوئی چیز کتنی ہی مخفی ہو وہ اس سے ہر آن و ہر لمحہ باخبر ہے۔
- تم اس کے طالب بنو وہ خود تمہیں پالے گا۔ تمہاری نگاہیں بیشک اس کو پانے سے قاصر ہیں لیکن اس کی نگاہیں تمہاری نگاہوں کو پالینے سے قاصر نہیں ہیں۔ وہ ہر جگہ سے ان کو پالیتی ہیں۔

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿۱۰۴﴾

قَدْ جَآءَكُمْ - یقیناً آ چکی ہیں تمہارے پاس

بَصَآئِرُ - کھلے، روشن دلائل (جن کو سمجھنا مشکل نہ ہو)

بَصَآئِرُ - سمجھ میں آنے والی دلیلیں

بَصَآئِرُ - جمع ہے بَصِیْرت کی

سوجھ بوجھ پیدا کرنے والے دلائل وبراہین

مراد اس سے قرآن حکیم اور اس کی آیات ہیں جو آنکھوں کے پردے ہٹا دینے والی ہیں

مِنْ رَّبِّكُمْ - تمہارے رب کی طرف سے

أبْصَرَ یُبْصِرُ ، إبْصارًا - دیکھنا (بصیرت سے)

فَمَنْ اَبْصَرَ - پس جو بینا ہوا

فَلِنَفْسِهٖ - تو (اس کی بصیرت) اس کے اپنے لیے ہے

وَمَنْ عَمِیَ - اور جو اندھا ہوا

فَعَلَیْهَا - تو (اس کا اندھا پن) اس پر ہے

وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ - کوئی نگرانی کرنے والا اور میں نہیں ہوں تم لوگوں پر

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

وَكَذٰلِكَ - اور اس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ - ہم پھیر بدل کر بیان کرتے ہیں نشانیوں کو

وَلِيَقُوْلُوْا - اور نتیجتاً وہ کہیں

لِ - لام عاقبت (نتیجتًا کے معنی میں)

دَرَسْتَ - تو نے سبق پڑھ کر سنا دیا

وَلِنُبَيِّنَهٗ - اور تاکہ ہم واضح کریں اس کو

بَيَّنَ يُبَيِّنُ ، تَبْيِيْنًا - واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا

(II)

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ - ایسے لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَ مَآ اَنَا
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۱۰۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

دیکھو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی روشنیاں آ گئی ہیں،
اب جو بینائی سے کام لے گا اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے
گا، میں تم پر کوئی پاسبان نہیں ہوں۔ اِس طرح ہم اپنی آیات کو بار بار مختلف
طریقوں سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں کہ یہ لوگ کہیں تم کسی سے
پڑھ آئے ہو، اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ان پر ہم حقیقت کو روشن کر دیں

The lights of clear perception have now come to you from your Lord. Then, he who chooses to see clearly, does so for his own good; and he who chooses to remain blind, does so to his own harm. I am not your keeper.
Thus do We make Our signs clear in diverse ways that they might say: 'You have learned this (from somebody)'; and 'We do this in order that We make the Truth clear to the people of knowledge.